© rasailojaraid.com

جدا ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت خواجہ صاحب کی حسنات کو قبول فرمائیں، کوتاہیوں سے درگزر فرمائیں اور تمام پس ماندگان اور متعلقین کو یہ عظیم صدمہ صبر اور حوصلے کے ساتھ برداشت کرتے ہوئے حضرت خواجہ صاحب کی حسنات کا سلسلہ جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین یا رب العالمین۔

○ **مولانا قاضی عبد الحلیمؒ**: گزشتہ ماہ حضرت مولانا قاضی عبد الحلیم کلاچوی بھی دنیا سے رخصت ہو گئے۔ وہ کلاچی کے اس علمی خاندان کی روایات کے امین تھے جو کئی نسلوں سے علمی و دینی خدمات میں مسلسل مصروف ہے۔ انھوں نے ساٹھ برس سے زیادہ عمر پائی۔ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے فاضل تھے۔ ایک عرصے سے اپنے والد مکرم حضرت مولانا قاضی عبد الکریم اور اپنے خاندان کی علمی و دینی روایات کو سنبھالے مصروف عمل تھے۔ میرے ساتھ ان کی اکثر خط و کتابت رہتی تھی۔ میرے مضامین اہتمام سے پڑھتے تھے۔ جو بات اچھی لگتی، اس پر داد دیتے اور جس سے اختلاف ہوتا، کھلے دل کے ساتھ اس سے اختلاف بھی کرتے۔ یہ توازن اب ہمارے اجتماعی مزاج سے نکلتا جا رہا ہے۔ وہ عارضہ قلب میں مبتلا تھے۔ ڈاکٹر صاحبان آپریشن پر زور دیتے رہے، مگر وہ مسلسل ٹالتے رہے کہ وقت اخیر آ پہنچا اور وہ اپنے خاندان اور دوستوں کو سوگوار چھوڑ کر مالک حقیقی کی بارگاہ میں پیش ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ انھیں جوار رحمت میں جگہ دیں اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازیں۔ آمین یا رب العالمین۔

○ **مولانا قاضی بشیر احمدؒ**: گزشتہ ماہ کے دوران میں ہی آزاد کشمیر کے معروف عالم دین مولانا قاضی بشیر احمد کا ہاڑی گہل ضلع باغ میں انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آزاد کشمیر میں حضرت مولانا محمد یوسف خان آف پلندری اور ان کے رفقا کی محنت سے سیشن کورٹ کی سطح پر جج صاحبان اور علمائے کرام کی مشترکہ عدالتیں قائم ہوئیں جو اب بھی کام کر رہی ہیں اور سیشن جج صاحبان کے ساتھ علمائے کرام بھی بطور ضلع قاضی فیصلوں میں شریک ہوتے ہیں۔ جن فاضل علما نے سیشن جج صاحبان کے ساتھ بیٹھ کر سالہا سال تک مقدمات کے فیصلے کیے، عدالتی صلاحیت اور کارکردگی کے حوالے سے علمائے کرام کی ساکھ قائم کی اور عملاً یہ ثابت کیا کہ دینی مدارس کے فضلا بھی عدالتی نظام کو چلانے اور فیصلے کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں، ان میں مولانا قاضی بشیر احمد اور مولانا قاضی مقبول احمد سرفہرست ہیں۔ مولانا قاضی بشیر احمد دار العلوم کراچی کے فضلا میں سے تھے۔ کم و بیش ربع صدی تک آزاد کشمیر کے مختلف اضلاع میں ضلع قاضی کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد ہاڑی گہل میں دار العلوم امدادیہ کے نام سے دینی ادارہ قائم کیا اور تعلیمی خدمات سرانجام دیتے ہوئے گزشتہ ہفتے انتقال کر گئے۔ اللہ تعالیٰ انھیں جنت میں بلند درجات سے نوازیں۔ آمین

○ **میاں انعام الرحمٰن کی ہمشیرہ**: گزشتہ ماہ کے دوران علامہ محمد احمد لدھیانوی مرحوم کی بیٹی اور پروفیسر میاں انعام الرحمٰن کی بڑی ہمشیرہ قضائے الٰہی سے گوجرانوالہ میں انتقال کر گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ مولانا قاری محمد اسرائیل کی زوجہ اور نیک اور صالح خاتون تھیں۔ ان کے جنازے میں اعزہ و اقربا کے علاوہ شہر کے علمائے کرام اور معززین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائیں اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازیں۔ آمین

© rasailojaraid.com